میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

﴿ وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

پیر، 13رجب ، 1438ھ | 10/04/2017 | نمبر: PN17019

حزب التحریر ولایہ پاکستان نے شدید مذمتی بیان بنگلا دیشی حکام کے حوالے کیا

ہماری معزز بہنوں کو فوراً رہا کیا جائے

حزب التحریر ولایہ پاکستان نے ولایہ بنگلا دیش میں حزب التحریر کے میڈیا آفس کی جانب سے جاری ہونے والے شدید مذمتی بیان کو پاکستان کے دارالحکومت اسلام آباد میں بنگلا دیش کے ہائی کمیشن کے حوالے کیا۔ یہ پریس ریلیز عربی، بنگالی، اردو اور انگریزی زبانوں میں حوالے کی گئی۔ حزب التحریر ولایہ پاکستان کی جانب سے اس پریس ریلیز کی حوالگی کا مقصد ان مظلوم خواتین کے خلاف حسینہ واجد کے ظلم کی مذمت کرنا ہے۔ ولایہ بنگلا دیش میں حزب التحریر کے میڈیا آفس کی جانب سے جاری ہونے والی پریس ریلز میں کہا گیا ہے کہ "جیسور پولیس نے ایک بار پھر بے شرمی سے معصومہ اختر کو 29مارچ 2017 کو اس وقت گرفتار کرلیا جب وہ چھ ماہ قید کاٹنے کے بعد ضمانت پر جیسور جیل کے دروازے سے نکلی ہی تھیں۔ انہیں ان کے چھوٹے بھائی تنزیر احمد کے ساتھ گرفتار کیا گیا۔ اس سے پہلے معصومہ کو پولیس نے غیر قانونی طور پر ڈھاکہ کی میٹروپولیٹن کورٹ سے 28اگست 2016 کو ان کے بھائی تنزیر احمد کے ساتھ اُس وقت گرفتار کیا تھا جب وہ اپنے بھائی کی عدالت میں پیشی کے لیے ان کے ساتھ آئیں تھیں۔ معصومہ کا پورا خاندان جیسور پولیس کے چند اسلام دشمن غنڈوں کی وجہ سے نا ختم ہونے والے عذاب کا سامنا کررہا ہے۔ ان غنڈوں نے سمیہ میبا، جو حزب التحریر کے ایک شاب کی زوجہ ہیں، کو بھی پچھلے سال اس وقت گرفتار کرلیا تھا جب پولیس ان کے شوہر کو گرفتار کرنے میں ناکام ہوگئی تھی۔ یہ خاتون بھی پچھلے چھ ماہ سے جیل میں ہیں"۔

اس پریس ریلیز میں مزید کہا گیا ہے کہ "معصومہ کو دوبارہ گرفتار کرنے کے بعد سازشی پولیس میڈیا میں سنسنی پھیلانے کے لیے ایک اور ڈرامہ کرنے جارہی ہے۔ انہوں نے معصومہ کی والدہ کو فون کیا اور ان سے کہا کہ انہیں ایک پریس کانفرنس کرنا ہوگی اور اس میں وہ پولیس کا لکھا ہوا بیان پڑھیں گی! اے اللہ! اپنے دشمنوں کو ایسی کوئی راہ نہ دیں کہ جس سے یہ ہمارے پیارے بھائیوں اور بہنوں کو کوئی نقصان پہنچا سکیں۔"۔

اس پریس ریلیز میں یہ مطالبہ کیا گیا ہے کہ "اے جیسور پولیس! اللہ سے ڈرو! اِس سے پہلے کے دیر ہوجائے معافی مانگو اور فوراً معصومہ اختر، اس کے بھائی اور سمیہ میبا کو رہا کرو۔ مظلوموں کی مشکلات اور ان کے دعا سے ڈرو، خصوصاً جب یہ دعا پاک دامن خواتین کے دل سے نکلی ہو کہ ان کے دعا اور اللہ عزوجل کے درمیان کوئی پردہ نہیں ہوتا۔ پہلے ہی تم نے خود کو ایک خطرناک صورتحال سے دوچار کردیا ہے جہاں تم اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے جنگ کررہے ہو۔ یقیناً اللہ ظالموں کو اُس وقت تک مہلت دیتا ہے جب تک کہ ان کا وقت نہیں آجاتا۔ اور جب تمہارا وقت آئے گا تو وہ سبحانہ وتعالیٰ اپنے نیک بندوں کے خلاف تمہارے مظالم پر تم سے بدلا لے گا۔"

إِنَّ الَّذِينَ يُحَآدُّونَ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُ أُوْلَٰٓئِكَ فِي ٱلْأَذَلِّينَ كَتَبَ ٱللَّهُ لَأَغْلِبَنَّ أَنَا۠ وَرُسُلِيٓ إِنَّ ٱللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ

"بے شک جو لوگ اللہ اور اسکے رسول کی مخالفت کرتے ہیں یہی لوگ ذلیلوں میں ہیں، اللہ نے لکھ دیا ہے کہ میں اور میرے رسولؐ ہی غالب رہیں گے بے شک اللہ زور آور زبردست ہے"(المجادلہ:21 20)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

ویب: www.hizb-pakistan.com | ویب: http://HTmediaPAK.page.tl
ای میل: HTmediaPAK@gmail.com | ٹویٹر: http://twitter.com/HTmediaPAK
فیس بک: https://www.facebook.com/HTmediaPAK4
حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.info